

عائشہ قرآن

اردو

صفحوں نویسی

کشیر، بھائی شہ رگ

یہ گھڑی درد کے پیوند لگ جاتے ہیں
زندگی ایک مفلس کی قبا یو جسے

آزادی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ یہ انسان آزادی چاہتا ہے اور اس کے حصول کے لیے تک و دو میں مصروف رہتا ہے۔ آزادی صرف انسان کا ہی حق نہیں بلکہ تمام چرند پرند، جانور اور یہ مخلوق آزادی پسند ہے۔ اگر ایک پرندے کو بھی قید کر دیا جائے تو وہ بھی آزادی کے لیے جدوجہد کرتا نظر آتا ہے۔ انسان کو جیسے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اشرف و المخلوقات کیا ہے۔ اس لیے بھی تنہائی دوسری سب مخلوقات کی طرح اذیت ناک سزا بن جاتی ہے۔ قید پرانے سونے کے غل میں ملو قید حیدر بنی ہوئی ہے۔

کشیر، دلدی جنت نظیر آج سے 70-75 برس قبل بھارتی ساکراج کی قید میں چلی گئی۔ یہ خوبصورت پہاڑوں، دریاؤں، آبشاروں کی وادی جس میں قدرت کوئی ایسی گھٹانہ بھی جو موجود نہ ہو لیکن آج یہ جنت، جہنم ہے بھی زیادہ اذیت ناک جگ بن چکی ہے۔

یہ قدرت کا کبر شہ ہے یہ میرا کشیر
آؤ دلوں میں ڈوبی ہوئی جنت دکھو

ریاست جھوں کشمیر کا کل رقبہ 88471 مربع کلومیٹر ہے۔ تقسیم
بند کے وقت کشمیر میں 96% جبکہ جھوں میں 70% آبادی
مسلمانوں پر مشتمل تھی۔ کشمیر حجازی، مذہبی اور تقاضی کو
اعتبار سے پاکستان سے بہت قریب رہی۔ پاکستان کو
سیراب کرنے والے اکثر دریا کشمیر سے لگتے ہیں۔ 1947ء میں
کشمیر کو (بمقام عوام پر جانے لگے کہ راجہ پاکستان سے اتفاق کا
فیصلہ کرے لیکن راجہ اس پر آمادہ نہ ہوا۔ عوام نے محسوس
کیا کہ راجہ ان کے مطابق فیصلہ نہیں لے گا تو انہوں نے
ایک زبردستی تحریک کا فیصلہ کیا جس کی بادرشت میں
تقریباً "سودولاہ" سے زیادہ مسلمان شہید کر دیے گئے
ملک تحریک دہائی نہ جاسکی۔ راجہ کے کہنے پر بھارتی افواج
نے کشمیر میں داخل ہو کر اپنا تسلط قائم کر لیا اور ساتھ
ہی دباؤ میں آکر راجہ نے بھارت سے اتفاق کر لیا
اور دستاویزات پر دستخط کر دیے۔ کشمیر میں بھارتی افواج
نے ظلم اور کبریت کا بازار گرم کر رکھا تھا۔

جہنم لیم یا کر رکھا ہے! عیسیٰ وادی کا
اور انام جنت رکھا ہے

مسئلہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک بہت پرانا سنگین مسئلہ ہے۔ اس مسئلہ کی وجہ سے اب تک ان دونوں ممالک کے درمیان 3 جنگیں ہو چکی ہیں۔
(1965ء، 1971ء اور 1999ء میں کارگل کے مقام پر جنگیں ہوئی اور لاکھ فوج شہید ہو چکے ہیں۔ مگر اس کے باوجود اس خوں کی یلوی میں کمی واقع نہیں ہو رہی ہے۔ 1948ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان پہلی جنگ بھی اسی مسئلہ کی وجہ سے ہوئی تھی۔
پاکستان 1947ء میں آزاد ہوا تھا

اس وقت وسائل اور اسلحہ کی کمی تھی مگر ان دونوں کی کمی کے باوجود کشمیر کا ایک بڑا حصہ آزاد کرنے میں کامیاب ہوا جسے آج آزاد کشمیر کے نام سے جانا جاتا ہے۔ پاکستان کے لئے کشمیر اصل کی شہ رگ کی حقیقت رکھتا ہے اور بھارت کے لئے اپنا انوٹ الکی کہتا ہے۔ بھارت نے جب سر پر لہجہ باندھ لالا اللہ وردہ سر نہ مجاہدین کو میدان جنگ میں کودتے دیکھا تو کشمیر کھو دینے کے ڈر سے اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل کا در کھٹکھٹایا۔

مجاہدوں کی سر زمین یہ جنت نظیر کشمیر
پاکستان کی شہ رگ ہے واپی کشمیر

اقوام متحدہ نے جنگ بندی کا حکم دیا۔ جنگ بندی ختم ہو گئی تو کشمیر کے متعلق فیصلہ کا اختیار بھی اقوام متحدہ کے سپرد کر دیا گیا۔ اقوام متحدہ نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان شہرہ کو لائن آف کنٹرول (LOC) قرار اور کشمیر کے عوام کا فیصلہ استصوابی رائے سے کروانے کا فیصلہ کیا۔ قرارداد کو پاس نہ دیا گیا مگر بھارت کی ایٹم دھمکی اپنی جگہ پر قرار رکھی اور اس پر عمل درآمد نہ کروایا جاسکا۔ کھرت کا بیو پیس سر ریڈ کلف ایوارڈ نے ہونا تھا جو مزید جرموں کی نگرانی کیا آج بھی یہ مسئلہ خون کا قتل ہے۔ اور کشمیری عوام ظلم کے گہرے سائے تلے جی رہے ہیں۔

۱۹۶۵ء میں دہشت اپنے ناباب غلام ایک بلا صبرے کے کم ارض باک پر حملہ آور ہوا مگر غم و غیظ، حرارت و طاقت کی جیٹوں سے ٹکرا کر ٹکڑ ٹکڑ ہو گیا تھا۔ وہ بالستانی قوم نے وجود کو صیقل دے کر آج بڑا خاصہ انبار کو قربانی و جذبہ جوش کی آگ میں جل کر مٹ لیا۔



Name: _____ Class: _____ Roll No. _____

Subject: _____ Test No. _____ Date: _____

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	Marks Obtained
1				6				11				16				
2				7				12				17				
3				8				13				18				
4				9				14				19				
5				10				15				20				

6 ستمبر 1965ء کی صبح ایک مضرب صبح تھی۔ وطن کی سرحدوں کی پٹی تھیں جاری تھیں۔ پندوں کی لہریں تھیں۔ چند گھنٹوں کے اندر اندر لاہور پر نا اہل کیوں جانا نہ تھا اور ان کی فوجی حکمت علی بھی اسی کے مطابق تھی۔ مگر شاید بھارت کے جرنیل اور سیاسی حکومت اس بات سے نا آشنا تھی کہ انہوں نے اس قوم کو لکھنوار ہے جو اپنے دیں، قوم، اور ملک کو بچانے کے لئے جانشین دینے سے گریز نہیں کرتے تھے۔ اس جنگ میں بھارت کو بہت ذلیل و رسوا کرنا سادہ دوجہار لکھنوار ہے۔

دو نیم ان کی ٹھوکر سے مارا دیا
سٹاکر پھاروں کی پیکت سے لائی

کشمیر پاکستان کی شہرگ ہے اور بھارت یہ بات جانے کے پاکستان دیکھ یا سویر سے اسے حاصل کر رہی ہے مگر اس وقت بھارت کا بہت سا عیاں اس کے چوک ہوگا۔ بھارت اس جنگ جانتا ہے تو بھی وہ علی تمام جنگوں میں تو اصل بات سے واقف ہو رہی ہے چوک ہوگا۔

باطل سے دینے والے آسمان نہیں ہم
نہو بار کر چکا ہے تو امتحان ملادے